Question Paper Solution

2023

aglasem.com

مارکنگ اسکیم اردو کور

سالانہ امتحان 2023

Marking Scheme: Urdu Core (303)

Annual Examination 2023

مارچ 2023

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً چیکنگ شروع کرنے سے قبل کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لے۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کیے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے

تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبا اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لیے صدر ممتحن / ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لیے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے، وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ یہ اطمینان کرنے کے بعد کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دی جائیں گی۔

(3) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر، اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مدنظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) **اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔**

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیے جائیں اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لیے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکے۔

(10) ممتحن کو چاہیے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز پچیس (25) کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن/ ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح ''zero'' لکھا جائے۔

(14) زبان و ادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

Series — ΣHEFG	SET — 4

Code No. 3

مارکنگ اسکیم

اردو کور

کل نمبر:80 — مقررہ وقت:3 گھنٹے

M.M. 80 — Time Allowed: 3 Hours

سوال نمبر	ممکنہ جوابات / ویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
	حصہ-الف (50 نمبر)	
1	درج ذیل غیر درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب لکھیے: 5 x 2 = 10 کانپور کی سرزمین نے یوں بھی ان گنت دیے جلائے جن کی کرنیں آج بھی غریب کٹیا کو منور کیے ہوئے ہیں۔ حسرت موہانی پر یہ شہر صدیوں ناز کرے گا۔ مجھے کسی نے بتایا کہ غریبوں کے دکھ دور کرنے کا ان کا مشن پھر سے جی اٹھا ہے اور چمن گنج کے علاقے میں خدا کے نیک بندوں نے حسرت موہانی کے نام پر غریبوں کے لیے اسپتال قائم کیا ہے۔ میں وہاں پہنچا۔ ''حسرت موہانی چیریٹیبل ہاسپٹل'' پرانی سی تاریک سی عمارت مگر اندر جاکر دیکھیے نور ہی نور بھرا ہوا۔ نیکیوں کا، اور محبتوں کا نور۔ بہت سے ڈاکٹر مریضوں کو دیکھ رہے ہیں۔ بہت سا عملہ دکھیوں کو سنبھال رہا ہے۔ دوائیں دی جا رہی ہیں۔ انجکشن لگ رہے ہیں۔ آپریشن ہو رہے ہیں اور پریشان حال لوگوں کو دھارس بندھائی جا رہی ہے۔	

Strictly Confidential

	اسپتال کے نگراں کو اٹھارہ سال کی کامیاب پریکٹس کے بعد یہ خیال آیا کہ دنیا اپنی ہی ذات تک محدود نہیں۔ اس سے آگے بھی ہے۔ چنانچہ لاکھوں غریبوں کی بستی کے بیچ یہ بے مثال اسپتال ایک منار نور بن کر اٹھا۔ اسپتال کے نگراں نے بتایا کہ یہاں قریب دس لاکھ کی آبادی ہے اور یہ غریبوں کا علاقہ ہے۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی ہر طبقہ اور ہر مذہب کے لوگ یہاں رہتے ہیں اور ہر طبقے کے لوگ یہاں علاج کے لیے آتے ہیں۔ وہ صرف ایک روپے کا ٹکٹ بنوا کر دس روز تک مفت علاج کرا سکتے ہیں۔	
	(i) کانپور شہر کے بارے میں کیا بات بتائی گئی ہے؟	
	جواب: کانپور کی سرزمین نے ان گنت دیے جلائے جن کی کرنیں آج بھی غریب کٹیا کو منور کیے ہوئے ہیں۔	2
	(ii) کس مشہور شاعر کے نام پر اسپتال قائم کیا گیا اور اسپتال کا نام کیا تھا؟	
	جواب: حسرت موہانی کے نام پر اسپتال قائم کیا گیا اور اسپتال کا نام تھا "حسرت موہانی چیریٹیبل ہاسپٹل"۔	2
	(iii) عمارت کے اندر کیسا نظارہ تھا؟	
	جواب: عمارت کے اندر کا نظارہ: پرانی سی تاریک سی عمارت مگر اندر جا کر دیکھیے تو نور ہی نور نیکیوں کا اور محبتوں کا نور۔ بہت سے ڈاکٹر مریضوں کو دیکھ رہے ہیں، بہت سا عملہ دکھیوں کو سنبھال رہا ہے۔ دوائیں دی جا رہی ہیں۔ انجکشن لگ رہے ہیں۔ آپریشن ہو رہے ہیں اور پریشان حال لوگوں کو دھارس بندھائی جا رہی ہے۔	2
	(iv) "دنیا اپنی ہی ذات تک محدود نہیں۔ اس سے آگے بھی ہے۔" اس جملے کا کیا مطلب ہے؟	

2 2 کل نمبر=10	**جواب: اس جملے کا مطلب ہے کہ انسان کی زندگی اس دنیا میں صرف اس لیے نہیں کہ وہ بس اپنی ذات، شخصیت اور زندگی کو بنانے سنوارنے میں ہی لگا رہے۔ اصل میں انسانی زندگی وہی ہے جو دوسروں کی خیر خواہی، ہمدردی اور خدمت میں بسر ہو۔** (v) نگراں نے اسپتال کے لوگوں کے بارے میں کیا بتایا؟ **جواب: نگراں نے اسپتال کے لوگوں کے بارے میں بتایا کہ یہاں قریب دس لاکھ کی آبادی ہے اور یہ غریبوں کا علاقہ ہے۔ ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی ہر طبقے کے لوگ یہاں علاج کے لیے آتے ہیں۔ وہ صرف ایک روپے کا ٹکٹ بنوا کر دس روز تک مفت علاج کرا سکتے ہیں۔**	
2 4 2 2 کل نمبر=10	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر 250-300 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔ 1 x 10 = 10 (i) آن لائن تعلیم کے فائدے اور نقصانات (ii) پسندیدہ شخصیت (iii) سوشل میڈیا کی اہمیت اور مستقبل (iv) ہمارا ملک ہندوستان (v) میرا پسندیدہ کھیل **جواب: تمہید و تعارف** **نفسِ مضمون** **انداز بیان** **اختتام**	2

       4 4 4 4 کل نمبر= 8	اپنی والدہ کو خط لکھ کر ان کی خیریت معلوم کیجیے اور بتایئے کہ گرمی کی چھٹیوں میں آپ گھر آئیں گے۔ یا اپنے علاقے کے ایم ایل اے کو پانی کی پائپ لائن لگوانے کے لیے درخواست لکھیے۔ 1 x 8 =8 **جواب:** **خط:** - **خاکہ (پتا، تاریخ، القاب و آداب، اختتام)** - **نفسِ مضمون** **یا** **درخواست:** - **خاکہ (عہدہ، پتا، القاب و آداب، تاریخ، اختتام)** - **نفسِ مضمون**	3
	درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ تحریر کیجیے جس کا ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 1 x 7 = 7 یاد رکھیے! بہترین معاشرے کی بنیاد بہترین تعلیم ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے اسباق خوب یاد کریں اور انھیں سمجھیں، جو بات سمجھ میں نہ آئے اپنے اساتذہ سے معلوم کریں۔ معلوم کرتے ہوئے نہ ڈرنا چاہیے اور نہ ہچکچانا چاہیے۔ اس لیے کہ کوئی بات اگر آج آپ کے ذہن نشین نہیں ہوتی تو وہ بات کل کس طرح آپ سمجھیں گے؟ اساتذہ آپ کو پڑھانے کے دوران یہ بھی دیکھتے ہیں کہ کون سا بچہ کتنی توجہ سے سبق سنتا ہے اور کتنی توجہ سے یاد کرتا ہے۔ روزانہ سبق یاد کرنے سے ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ امتحان کے دنوں میں آپ کو مزید محنت نہیں کرنی پڑتی۔ اس لیے کہ سارے اسباق آپ کو یاد ہی ہوتے ہیں۔ جو بچے توجہ سے سبق نہیں سنتے	4

2 5 2 5 **کل نمبر=7**	اور محنت سے یاد نہیں کرتے انھیں امتحان کے دنوں میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس وقت بہت سی باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ اس لیے یاد رکھیے روز سبق یاد کیجیے اور اسکول کے علاوہ کم از کم دو گھنٹہ گھر پر کتاب لے کر بیٹھ جایئے۔ سبق دوہرایئے۔ **جواب:** **عنوان: بہترین تعلیم کے لیے ضروری باتیں** **(نوٹ: طالبِ علم کوئی دیگر عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے۔ مناسب عنوان پر نمبر دیے جائیں)** **خلاصہ: بہترین تعلیم کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنے سبق کو خوب یاد کریں۔ جو بات سمجھ میں نہ آئے اساتذہ سے معلوم کریں۔ نہ ڈریں نہ ہچکچائیں۔ ورنہ وہ بات کل آپ کس طرح سمجھیں گے؟ اساتذہ یہ بھی دیکھتے ہیں کہ کون سا بچہ کتنی توجہ سے سنتا ہے اور اُسے یاد کرتا ہے۔ روزانہ سبق یاد کرنے سے امتحان کے دنوں میں مزید محنت نہیں کرنی پڑتی۔ توجہ سے نہ سننے اور محنت سے یاد نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں پریشانی ہوتی ہے۔ روز سبق یاد کیجیے اور دو گھنٹے گھر پر سبق دوہرایئے۔** **نمبروں کی تقسیم:** **عنوان** **خلاصہ**	
	درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے: 5x2=10 **(i)** ناک کٹنا = **بے عزت ہونا** **استاد نے طلبا سے کہا کہ امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑے گئے تو ہماری ناک کٹ جائے گی۔**	5

	(ii) بغلیں بجانا = خوشی منانا، مضحکہ اڑانا	
	میچ جیتنے پر ٹیم کے کھلاڑی بغلیں بجانے لگے۔	
	(iii) مونچھ اونچی رہنا = اکڑ بنی رہنا	
	دشمن کے میدان چھوڑ کر بھاگ جانے سے ہماری مونچھ اونچی رہ گئی۔	
	(iv) آگ بھڑکانا = فساد بڑھانا، غصہ دلانا	
	کبھی کبھی دو لوگوں کی لڑائی میں تیسرا آگ بھڑکا دیتا ہے۔	
	(v) چھٹی کا دودھ یاد آنا = مصیبت میں گذشتہ عیش و آرام کا یاد آنا، سخت مصیبت میں گھر جانا	
	مشکل سوالنامہ دیکھ کر طلبا کو چھٹی کا دودھ یاد آگیا۔	
	(vi) خاک میں مل جانا = برباد ہو جانا	
	وقت پر کام مکمل نہ ہونے پر ساری محنت خاک میں مل گئی۔	
	(vii) آؤ بھگت کرنا = عزت کرنا	
	مہمانوں کی خوب آؤ بھگت کرنی چاہیے۔	
	(viii) طوطی بولنا = شہرت ہونا، رسوخ حاصل ہونا	
	فلم کامیاب ہونے پر اداکار کی طوطی بولنے لگی۔	
	نمبروں کی تقسیم:	
1	معنی	
1	جملے میں استعمال	
کل نمبر 5x2=10		

	درج ذیل درسی نثری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے: 7 ایک اور جگہ سے دعوت نامہ آیا۔ ہمارے میزبان وہاں کے معزز اور دولت مند لوگوں میں سے تھے۔ میزبانی کے فرائض خاتون خانہ ادا کر رہی تھیں۔ ڈرائنگ روم میں پہنچے تو دن کو تارے نظر آنے لگے۔ ایسی خوبصورت پر تکلف نایاب چیزیں ایک ساتھ دیکھنی کب نصیب ہوئی تھیں۔ البتہ ان کا تذکرہ میلاد میں سنا تھا یا طلسم ہوش ربا میں پڑھا تھا۔ مالک سے زیادہ پر شوکت نوکر نوکرانیاں تھیں۔ کس کی تعظیم کیجیے اور کس سے تعظیم لیجیے۔ کھانے کے کمرے میں داخل ہوئے تو معلوم ہوا کہ شاید دنیا کے سب سے بڑے آدمی کا سب سے بڑے شفاخانے میں آپریشن ہونے والا ہے۔ ہر طرف سوائے صفائی اور سامان جراحی کے کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اول تو کھانے کا گانگ بجا تو ہم نے سمجھا، ہماری روح قبض کرنے کا کوئی آلہ ایجاد ہوا ہے۔ کھانا آتا اور آتا رہا۔	6
1+1	(i) یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام کیا ہے؟ **جواب: یہ اقتباس سبق "دعوت" سے لیا گیا ہے۔ اس کے مصنف "رشید احمد صدیقی" ہیں۔**	
1	(ii) میزبانی کے فرائض کس نے انجام دیے؟ **جواب: میزبانی کے فرائض خاتونِ خانہ نے انجام دیے۔**	
1	(iii) مصنف کو دن میں تارے کیوں نظر آنے لگے؟ **جواب: مصنف نے ڈرائنگ روم میں ایسی خوبصورت، پر تکلف اور نایاب چیزیں دیکھیں کہ دن میں تارے نظر آنے لگے۔**	
1+1	(iv) تعظیم اور آلہ کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: تعظیم = عزت ؛ آلہ = اوزار**	

1 **کل نمبر=7**	(v) مالک سے زیادہ پر شوکت کون تھا؟ **جواب: مالک سے زیادہ پر شوکت نوکر نوکرانیاں تھیں۔**	
5	سبق ''گاؤں کی لاج'' کی روشنی میں رائے صاحب اور خان صاحب کے کرداروں پر روشنی ڈالیے۔ 5 **جواب:** **''گاؤں کی لاج''میں رائے صاحب اور خان صاحب دواہم کردار ہیں۔ دونوں زمین دار تھے۔ دونوں خاندانی رئیس مغرور مزاج اور ہر دم اپنی اپنی مونچھ اونچی رکھنے کی فکر میں۔ لکھن پور کے بٹوارے کے سبب زمینوں کے معاملے میں مقدمے تھے۔ رائے صاحب کی ہار اور خان صاحب کی جیت پر ایک دوسرے کی رنجش اور بڑھ گئی۔** **رائے صاحب اپنے ملک ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کے علم بردار تھے۔ کسی بھی قسم کی تفریق سے آزاد اور بلند تھے۔ وہ یہ مانتے تھے کہ گاؤں کی لاج سب کی لاج ہوتی ہے۔ رائے صاحب نے اپنی ذاتی رنجش سے بلند ہو کر بلند کرداری کا مظاہرہ کیا۔ جبکہ خاں صاحب نے رائے صاحب کو اپنی بیٹی کی شادی میں مدعو نہ کرکے اچھا نہیں کیا تھا۔ وہ اپنی ذاتی رنجش سے باہر نہیں نکل سکے تھے۔ رائے صاحب نے خاں صاحب کی بیٹی کی بارات کو واپس بلا کر صرف خاں صاحب کے گھر کی نہیں بلکہ گاؤں کی لاج رکھ لی۔ خاں صاحب کو بھی اپنے غلطی کا احساس ہوا اور انھوں نے رائے صاحب کے بغیر اپنی بیٹی کا نکاح نہیں پڑھوایا۔** یا لتا منگیشکر کے گانوں کی خصوصیات بتائیے۔	7

5 کل نمبر 1x5=5	**جواب:** **لتا منگیشکر کے گانوں کی خصوصیات: لتا منگیشکر ایک بے مثال گلوکارہ تھیں۔ ان کی مقبولیت کا راز ان کی آواز کی نغمگی اور لطافت میں ہے۔ لتا کے گانوں میں بیخود کر دینے والی کیفیت پائی جاتی ہے۔ ان کی آواز جادو کا اثر رکھتی ہے۔ بلند آہنگی بھی لتا کے گانوں کی ایک خصوصیت ہے۔ ان کے گیتوں کے دو لفظوں کے درمیان کا فاصلہ ترنم سے اس طرح بھرا ہوتا ہے کہ دونوں لفظ ایک دوسرے میں سمائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ان کی آواز کی لطافت نے ان کے گانوں میں جادو کا اثر پیدا کر دیا ہے۔ لتا کا کمال یہ ہے کہ انھوں نے ہر طرح اور ہر موقعہ پر گائے جانے والے گیت بڑے والہانہ انداز میں گا کر اپنی مثال قائم کی ہے۔**	
  2 2 2	درج ذیل سوالات میں سے صرف چار کے مختصر جوابات لکھیے۔ 4x2=8 (i) میگھالہ کا سب سے اونچا علاقہ کیا کہلاتا ہے؟ **جواب: میگھالیہ کا سب سے اونچا علاقہ شیلانگ پیک کہلاتا ہے۔** (ii) خط کا جواب لکھنے کے لیے چچا چھکن نے کیا ضروری سامان منگایا؟ **جواب: چچا چھکن نے خط کا جواب لکھنے کے لیے قلم، دوات، کاغذ اور لفافہ منگایا۔** (iii) پروفیسر بخش کا ابن انشا نے کس طرح تعارف کرایا؟ **جواب: ابن انشا نے پروفیسر بخش کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ سعید منزل کے سامنے فٹ پاتھ پر بیٹھ کر قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلہ پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے گھر خانساماں تھے۔ ان کا نام کریم بخش ہے۔**	8

	(iv) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا؟ **جواب: میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں بتایا کہ اب وہ تندرست ہو گئے ہیں۔ بخار تو ٹھیک ہو گیا۔ پیچش ابھی باقی ہے۔** (v) مہرولی کے بازار کا منظر کیسا تھا؟ **جواب: مہرولی کا بازار سودے والوں سے پٹا پڑا تھا۔ دنیا بھر کے سودے والوں کی دکانیں لگی ہوئی تھیں۔ کڑھائیوں میں پکوان پک رہے تھے۔ مہرولی کے بازار میں میووں، مٹھائیوں اور کھلونوں کی دکانیں تھیں۔ پوریوں، کچوریوں، کباب، پراٹھے، بریانی اور متنجن کی خوشبو سے سارا بازار مہک رہا تھا۔ پٹوارن سجی سجائی پان کی دکان پر بیٹھی ہے۔ دوست احباب پان کھا کر منہ رچا رہے ہیں۔ گجروں کی خوشبو سے سارا ماحول معطر تھا۔** (vi) ڈرامہ آگرہ بازار میں لوگ بازار سے بے نیازی سے کیوں گزر جاتے تھے؟ **جواب: آگرہ میں سب کے کاروبار ٹھپ پڑے ہوئے تھے۔ ہر شخص اپنی روزی حاصل کرنے کی فکر میں مبتلا تھا۔ لوگوں کی دکانیں اور کارخانے بند پڑے تھے۔ دکانوں پر خریدار نہیں تھے۔ لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے تھے۔**	2 2 2 **کل نمبر** 4x2=8
9	نظم کی تعریف لکھیے اور اس کی اقسام کی بھی وضاحت کیجیے۔ **جواب: نظم کے معنی لڑی میں موتی پرونا (مسلسل) کے ہیں۔ زیبائش، آرائش آراستہ کے ہیں۔ عام اور وسیع مفہوم میں یہ لفظ نثر کے مدمقابل کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اس سے مراد پوری شاعری ہے۔ نظم کے لیے نہ تو ہیئت کی کوئی قید ہے اور نہ ہی موضوعات کی۔ نظم کی اقسام درج ذیل ہیں:**	

	(i) پابند نظم (ii) نظم معرا (iii) آزاد نظم (iv) نثری نظم (i) پابند نظم: ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترکیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو۔ (ii) نظم معرا: ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر ہوں۔ مگر ان میں قافیے کی پابندی نہ ہو۔ (iii) آزاد نظم: ایسی نظم جس میں نہ قافیہ کی پابندی کی گئی ہو اور نہ تمام مصرعوں کے ارکان برابر ہوں یعنی جس کے مصرعے چھوٹے بڑے ہوں۔ (iv) نثری نظم: نثری نظم چھوٹی بڑی سطروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں نہ تو ردیف قافیے کی پابندی ہوتی ہے اور نہ ہی وزن کی۔ نمبروں کی تقسیم: تعریف اقسام یا مثنوی کی تعریف لکھیے اور اس کے اجزا کی فہرست بنایئے۔ **جواب:** مثنوی کی تعریف: مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں دو دو کیا گیا۔ ادب کی اصطلاح میں مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں۔ جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ لیکن ہر شعر کا قافیہ الگ ہوتا ہے۔ مثنوی کے لیے اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہوتی۔	3 2 کل نمبر=5

	طویل مثنویوں میں عام طور پر کل آٹھ اجزا ہوتے ہیں: 1- حمد و مناجات 2- نعت 3- منقبت 4- حاکم وقت کی مدح 5- اپنی شاعری کی تعریف 6- مثنوی لکھنے کا سبب 7- قصہ یا واقعہ 8- خاتمہ نمبروں کی تقسیم: تعریف اجزا	2 3 کل نمبر=5
10	درج ذیل درسی شعری اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب ایک لفظ یا ایک جملے میں لکھیے۔ 5 ناگاہ مہکتے کھیتوں سے ٹاپوں کی صدائیں آنے لگیں بارود کی بوجھل بو لے کر پچھم سے ہوائیں آنے لگیں تعمیر کے روشن چہرے پر تخریب کا بادل پھیل گیا ہر گاؤں میں وحشت ناچ اٹھی، ہر شہر میں جنگل پھیل گیا مغرب کے مہذب ملکوں سے کچھ خاکی وردی پوش آئے	

	اٹھلاتے ہوئے مغرور آئے، لہراتے ہوئے مدہوش آئے خاموش زمیں کے سینے میں خیموں کی طنابیں گڑنے لگیں مکھن سی ملائم راہوں پر بوٹوں کی خراشیں پڑنے لگیں (i) ٹاپوں کی صدائیں کہاں سے آنے لگیں؟ **جواب: مہکتے کھیتوں سے ٹاپو کی صدائیں آنے لگیں۔** (ii) تخریب کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: ویرانی، بربادی، تباہی، خرابی، خراب کرنا اور اجاڑنا وغیرہ۔** (iii) وحشت ناچ اٹھنے سے کیا مراد ہے؟ **جواب: وحشت ناچ اٹھنے سے ڈراؤنی اور خوف زدہ کیفیت طاری ہونا مراد ہے۔** (iv) مغرور اور مدہوش کسے کہا گیا ہے؟ **جواب: خاکی وردی پوش کو۔** (v) آخری مصرعے میں بوٹوں کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: جوتے**	1 1 1 1 1 **کل نمبر=5**
11	درج ذیل حصہ الف اور ب میں سے کوئی ایک کیجیے۔ 5 حصہ (الف) درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (i) میر تقی میرؔ کے والد کا نام کیا تھا؟ (a) محمد تقی (b) محمد علی (c) محمد میر (d) محمد امیر **جواب: (b) محمد علی**	1

	(ii) وہ لفظ جو اسم کی جگہ بولا جائے کیا کہلاتا ہے؟ (a) فعل (b) ضمیر (c) مفعول (d) نکرہ	
1	**جواب: (b) ضمیر**	
	(iii) کتاب میں شامل ساحر لدھیانوی کی نظم کا نام کیا ہے؟ (a) پرچھائیاں (b) اپنے گھر کا حال (c) پھول مالا (d) پھول والوں کی سیر	
1	**جواب: (a) پرچھائیاں**	
	(iv) مثنوی کے معنی کیا ہیں؟ (a) تین تین کیا ہوا (b) دو دو کیا ہوا (c) الگ الگ کیا ہوا (d) اُلٹا سیدھا کیا ہوا	
1	**جواب: (b) دو دو کیا ہوا**	
	(v) اکبر آباد کس شہر کو کہتے تھے؟ (a) آگرہ (b) دہلی (c) لکھنؤ (d) حیدر آباد	
1	**جواب: (a) آگرہ**	
	حصہ (ب) مثنوی 'اپنے گھر کا حال' کا خلاصہ لکھیے۔	

	جواب: مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' میں میر تقی میر نے اپنے گھر کی ابتری کا حال بہت دلچسپ انداز میں بیان کیا ہے۔ میر کا گھر بہت خستہ حال ہے۔ چار دیواری سو جگہ سے ٹیڑی میڑھی (خم دار) ہو گئی ہے۔ چھت ٹپکتی ہے۔ چھت کے تنکوں میں آشیانہ بنا کر چڑیاں جنگ کر رہی ہیں۔ چارپائیوں کے پائے پٹی پھٹ گئے ہیں۔ کھاٹ کھٹولے میں کھٹملوں کا بسیرا ہے۔ ان کی بہتات کے باعث بھی رات بے چینی سے گزرتی ہے۔ کھٹملوں کو مارتے مارتے انگلیوں کے پورے گھس گئے اور ناخنوں کے کورے لال ہو گئے۔ لیکن ان کی تعداد میں کمی نہیں آتی۔ جسم نازک کو بھنبھوڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کھٹملوں کو چارپائی سے جھاڑتے جھاڑتے باندھ بھی ٹوٹ ٹوٹ کر ختم ہو چکے۔ میر کے مکان کی حالتِ زار بارش میں دیکھنے کے قابل تھی۔ ذرا سی بارش ہوتے ہی سو سال پرانی بوسیدہ دیوار گر گئی۔ دیوار گرنے کی وجہ سے کتوں نے گھر کا راستہ بنا لیا۔ ایک دو کتے ہوں تو بھگا دیا جاتا مگر چار جاتے ہیں اور چار آتے ہیں۔ کتوں کے غرانے کی آوازوں نے دماغ خالی کر دیا۔ نہ دن کا سکون اور نہ رات کا آرام۔ گھر کیا ہے، صرف نام کا گھر ہے۔ جس میں راحت کا کوئی سامان مہیا نہیں ہے۔	5 کل نمبر=5